سوال

نمازِ تسبیح والی روایت سنداً صحیح ہے یا نہیں؟جو جواب پہلے سے موجود ہے مبہم ہے واضح لکھیں اور اردو میں لکھیں عربی سمجھتے تو آپ سے پوچھنے کی کوئی ضرورت نہ تھی

جواب

نماز تسبیح والی روایت کی تحقیق السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا نماز تسبیح والی روایت کی سند صحیح ہے یا نہیں ۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! نماز تسبیح والی سیدنا عبداللہ بن عباس (ابو داود: 1297) کی روایت کے بارے میں اہل علم کے دو مختلف موقف پائے جاتے ہیں۔ امام البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے، جبکہ شیخ ابن باز اور شیخ صالح العثیمین اسے ضعیف اور موضوع قرار دیتے ہیں۔ اگر ان کے دلائل کو دیکھا جائے تو شیخ ابن باز اور شیخ صالح العثیمین کا موقف زیادہ وزنی نظر آتا ہے۔ اور ہمارا رجحان بھی اسی طرف ہی ہے۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر(http://urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/1120/0(1120/ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی